Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

12۔ استنبول

حکیم محمد سعید

(1920ء-1998ء)

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

نامور طبیب ،ادیب اور سماجی و سیاسی شخصیت حکیم محمد سعید دہلی میں حکیم عبدالمجید کے گھرپیدا ہوئے انہوں نے پانچ برس کی عمر میں ناظرہ قرآن پاک پڑھ لیا ۔ سات برس کی عمر میں والدہ کے ہمراہ حج کی سعادت حاصل کی اور نو برس کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا بچپن سے مطالعے کا شوق تھا عربی فارسی اور انگریزی سیکھی ۱۹۳۹ میں طبیہ کالج دہلی سے طب کی تعلیم مکمل کی عملی زندگی کا آغاز ہمدرد دواخانے میں اپنے بڑے بھائی حکیم عبدالمجید کے ساتھ شمولیت سے کیا ۔ 1940ء سے 1947 تک دونوں بھائیوں نے ہمدرد کو ایشیا کا سب سے بڑا ادارہ بنا دیا حکیم محمد سعید 9جنوری ۱۹۴۸ کو ہجرت کر کے پاکستان آگئے پاکستان میں وہ ہمدرد درد لیبارٹریز (وقف) کے بانی اور منتظم ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستان طبتی ایسوی ایشن اور پاکستان ہسٹوریکل سوسائٹی کے صدر بھی رہے ۱۹۹۳ سے ۱۹۹۴ میں وہ صدر پاکستان کے طبیّ مشیر اور گورنر سندھ کے عہدوں پر فائز رہے ۔ حکیم محمد سعید 7اکتوبر ۱۹۹۸ کو کراچی میں شہید کر دیئے گئے احمد ندیم قاسمی نے لکھا کہ یہ صرف ایک شخص کا نہیں، ایک طرح سے پاکستان کی شناخت کا قتل ہے ۔

حکیم محمد سعید کی تحریروں خاصا تنوع ہیں۔ دینی، اخلاقی ،تبتی اور صحت عامہ سے متعلق انہوں نے بکثرت مضامین لکھے۔ بچوں نوجوانوں کے لیے بھی ان کی بڑی دلچسپ تحریریں ملتی ہیں ۔انہیں دنیا کے مختلف ممالک میں بار بار جانے اور گھومنے پھرنے کا موقع ملا چنانچہ اپنی سیاحت کا حال انھوں نے مختلف سفرناموں میں قلم بند کیا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ان کی چند تصانیف یہ ہیں ہیں کہ اخلاقیات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن روشنی ہے، سائنس اور معاشرہ، شرح قلب اور صحت ، صحت تعلیم و صحت، عرضے قرآن حکیم، یورپ نامہ، جرمن نامہ، کوریا کہانی، داستان لندن، متن داستان حج، جاپان کہانی ، داستان امریکہ وغیرہ۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محاصرہ	گھیراؤ	رابع	چوتھا
اہمیت	خاص ہونا	سنگِ جراحت	پھٹکڑی ، سفید پتھر زخموں کے لیے مفید ہے
جلیل القدر	بہت زیادہ شان والے	مہم	بڑا کارنامہ
مدفون	دفن ہونا	مظہر	خوبصورت اظہار

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

بیش قیمت	بہت زیادہ قیمتی	داراالطعام	ہوٹل
خطاط	خوشخط لکھنے والا	منجدم کرنا	تباہ و برباد کرنا
پچی کاری	رنگ دار پتھروں کا کام	کلیسا	گرجا گھر
دھکیل دینا	دھکا مار دینا	فاتحانہ انداز	جیتنے والے کے انداز
مقدر	تقدیر بن جانا	ثالث	تیسرا
مخطوطہ	لکھا گیا خط	شان و شوکت	عروج اور بلندی
زیرِ اہتمام	بندو بست میں	اعلی نمونہ	عمدہ ڈیزائن
نفاست پسند	صفائی پسند	نقش و نگار	نمونے
دل نواز	دل کو اچھا لگنے والا	پایہ تکمیل	مکمل ہونا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

دو رویہ	دو لائنوں میں	مندوبین	نمائندے
جلوہ گر ہونا	موجود ہونا	محفوظات	محفوظ کی گئی چیز
جمِ غفیر	ہجوم	نوش کرنا	پینا
شہرہ آفاق	دنیا بھر میں شہرت ہونا	آرائش و تزئین	سجانا
آثارِ قدیمہ	پرانی چیزیں	نوادر	قیمتی اشیا
مشہور عالم	پوری دنیا میں مشہور	مخزن	خزانہ
نوادرِ کتب	قیمتی کتابیں	بہ کثرت	بہت زیادہ
مسودات	ہاتھ سے لکھی گئی کتابیں	نو عمری	چھوٹی عمر
صاحبِ تدبر	سمجھدار انسان	نسخ	نمونہ خطاطی، ایک رسم الخط کا نام

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

رجوع کرنا	ملنا، جانا	بے کراں	بے اختیار
بشارت	خوش خبری	جوشِ ایمانی	ایمان کا جوش
تحقیق	جستجو	حق گوئی	سچ بولنا
کاشانہ	گھر	مرجع	مرکز، لوگوں کے رجوع کرنے کی جگہ
ثقافت	تہذیب، رہن سہن	بیت الحکمت	حکمت کا گھر
میوزیم	عجائب گھر	مزارِ اقدس	مقدس مزار
قضا و قدر	اللہ تعالیٰ کی رضا	فوج کشی کرنا	حملہ آور ہونا
مرتبہ علم	علم کا درجہ	حق گوئی	سچی بات کہنا
شرف	عزت	خیر و برکت	بھلائی

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشق

الف۔ استنبول پر مسلمانوں کے پہلے حملے کی خاص بات کیا ہے؟

جواب۔ استنبول پر مسلمانوں کے پہلے حملے کی خاص بات یہ ہے کہ اس مہم میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک جلیل القدر صحابی حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بھی شریک تھے۔ اسی مہم کے دوران ان کا انتقال ہوا اور وہ استنبول میں ہی مدفون ہوئے۔

ClassNotes

ب۔ ایاصوفیہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصر تحریر کیجیے:

جواب۔ ترکی کے شہر استنبول میں واقع ایک تاریخی مسجد کا نام ایاصوفیہ ہے۔ 29 مئی ۱۴۵۳ کوئی سمبول مسلمانوں کا مکمل قبضہ ہو گیا تو سلطان محمد فاتح نے سب سے پہلے یہاں جمعہ کی نماز ادا کی۔

ج۔ ترکی میں جمعۃ المبارک کا آدھا آدھا خطبہ کن دو زبانوں میں دیا گیا ؟

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

د۔ توپ کاپی میوزیم کا تعارف اپنے الفاظ میں کرائیے۔

جواب۔ تمام عجائب خانوں میں "توپکاپی" کی حیثیت شہرہ آفاق سے یہاں آسمانی عہد کی ہزاروں لاکھوں کی اشیا رکھی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ چینی، جاپانی، عربی اوریورپی آجائے بھی رکھے گئے ہیں۔ یہاں فوجی عجائب خانہ بھی موجود ہے جو" اوقاف" کہلاتا ہے۔ اسلامی ترکی آرٹ، ادب اور ثقافتی نیز مصوری کے بھی حیرت انگیز نمونے موجود ہیں ۔یہاں کتب اور اہم مخطوطات کے الگ شعبے ہیں۔ بعض ایسی کتب بھی یہاں موجود ہیں جن کا ایک ہی نسخہ دنیا میں موجود ہے اور وہ نسخہ توپ کاپی میں ہے۔

ہ۔ مصنف کی سحری کے سفر دوستوں کے نام تحریر کیجیے:

جواب۔ محترم خانم ڈسلوا، محترم ڈاکٹر محمد شعیب اختر، محترم ڈاکٹر عطاء الرحمن ، محترم جناب ڈاکٹر ظفر اقبال۔

2۔ حوالہ متن اور سیاق و سباق کے ساتھ درجِ ذیل پیرا گراف کی تشریح کیجئے:

"توپ کاپی میں آثار قدیمہ کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جن کا ایک ہی نسخہ دنیا میں موجود ہے۔
"

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

پیراگراف: "توپ کاپی میں آثار قدیمہ کے ایک عجائب گھر کے علاوہ فوجی عجائب خانہ بھی علیحدہ موجود ہے، جو " اوقاف " کہلاتا ہے۔ اسلامی ترکی آرٹ ، ادب اور نقاشی نیز مصوری کے بھی حیرت انگیز نمونے موجود ہیں۔ اسلامی علوم و فنون اور ثقافت کو آگے بڑھانے میں سلاجقہ ترک، بالخصوص عثمانی حکمرانوں کا کردار بہت نمایاں ہے۔ انھیں کے علمی ذوق کی وجہ سے استنبول کا عجائب خانہ توپ کاپی ، جہاں نو ادر اور آثار قدیمہ کا مشہور عالم مرکز، وہاں علم و فن کے بیش بہا ذخیروں اور نادر کتابوں کا بھی مخزن ہے ۔ نوادر کتب اور اہم مخطوطات کے الگ شعبے ہیں۔ بعض ایسی کتابیں بھی وہاں موجود ہیں کہ جن کا ایک ہی نسخہ دنیا میں موجود ہے۔

حل لغت: عجائب گھر : ایسی جگہ جہاں نوادرات رکھے جاتے ہیں ۔ آرٹ : فن۔ مشہور عالم: پوری دنیا میں مشہور۔ بیش بہا: قیمتی ۔ مخزن : خزانہ ۔ مخطوطات : ہاتھ سے لکھی گئی تحریر غیر مطبوعہ تحریر۔ نسخہ : نمونہ ۔

سیاق و سباق: سلطان محمد فاتح نے 1452ء میں استنبول پر پوری منصوبہ بندی سے حملہ کیا ۔ 1453ء کو استنبول پر مسلمانوں کا مکمل قبضہ ہو گیا ۔ سلطان محمد فاتح نے کلیسا کے اندر داخل ہو کر نماز ادا کی یوں مسلمانوں نے اس شہر میں بہت سی تعمیرات کرائیں ۔ استنبول میں عثمانی طرز تعمیر پوری شان و شوکت سے جلوہ گر ہے استنبول یا قسطنطنیہ کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے مسجد کا شہر کہا جاتا ہے ۔

تشریح: اس پیراگراف میں ترکی میں موجود توپ کاپی عجائب خانہ میں موجود فوجی عجائب خانہ "اوقاف" کے متعلق بتایا گیا۔ توپ کاپی میں آثار قدیمہ کے ایک عجائب گھر کے علاوہ فوجی عجائب خانہ بھی علیحدہ موجود ہے ۔ اس کا نام

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

اسلامی علوم و فنون اور تہذیب و ثقافت کو آگے بڑھانے میں سابقہ ترک بالخصوص عثمانی حکمرانوں کا کردار بہت نمایاں ہے۔انہی کے علمی ذوق شوق کی بدولت ہی استمبول کا عجائب خانہ توپ کاپی مشہور عالم مرکز بنا جس میں نہ صرف قیمتی نوادرات اور آثار قدیمہ موجود ہیں بلکہ علم و فن کے بیش بہا ذخیرہ اور نادر کتابوں کے خزانے بھی پائے جاتے ہیں۔ان کتب کے علاوہ بعض ایسی کتب بھی اس عجائب خانہ میں رکھی گئی ہیں جن کا صرف اور صرف ایک ہی نسخہ دنیا میں موجود ہے اور وہ نسخہ بھی توپ کاپی عجائب خانہ میں موجود ہے۔

3۔ سبق "استنبول" کا متن مدِ نظر رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں ۔

الف۔ سبق "استنبول" کس کی تحریر ہے؟

1. اختر ریاض الدین
2. حکیم محمد سعید
3. قدرت اللہ شہاب
4. شفیع عقیل

ب۔ مسجد سلیمانیہ کس نے تعمیر کرائی ؟

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

1. سلطان مراد
2. سنان
3. سلیم ثانی
4. سلطان عبدالحمید

ج۔ ایا صوفیہ کے برابر کیا ہے؟

1. عجائب گھر
2. کتاب خانہ
3. قبرستان
4. فوجی عجائب خانہ (اوقاف)

د۔ مسلمانوں نے استنبول پر پہلا حملہ کب ہوا؟

1. 672ء
2. 671ء
3. 673ء
4. 677ء

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ہ۔ مسلمانوں نے استنبول کا محاصرہ کتنے سال بعد اٹھایا؟

1. پانچ
2. سات
3. آٹھ
4. نو

و۔ استنبول کا فاتح کون ہے؟

1. حضرت ایوب انصاریؓ
2. مراد ثانی
3. سلطان محمد فاتح
4. محمد ثانی

ز۔ استنبول کو کس کا گھر کہا جاتا ہے؟

1. عجائب گھروں کا
2. مسجدوں کا

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

3. کتب خانوں کا   4. مقبروں کا

ح۔ مسجد سلیمانیہ کے ساتھ کُتب خانے میں کتنے قلمی نسخے ہیں ؟

1. 30 ہزار   2. 50 ہزار

3. ایک لاکھ   4. ڈیڑھ لاکھ

ClassNotes

جوابات:

(الف)	حکیم محمد سعید	(ب)	سنان
(ج)	قبرستان	(د)	672ء
(ہ)	سات	(و)	سلطان محمد فاتح
(ز)	مسجدوں کا	(ح)	ایک لاکھ

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

4۔ سبق "استنبول" کے متن کے مطابق کالم (الف) کے الفاظ کے ربط کالم (ب) کے الفاظ سے کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
دوسرا مینار	سلیم ثانی
توپ کاپی	ولیم راجرز
فاتح استنبول	سلطان محمد فاتح
آٹھ لوحیں	مصطفیٰ عزت آفندی
چھ مینار	جامع سلطان احمد
تین نمایاں چیزیں	حضرت ابو ایوب انصاریؓ

5۔ متن کی روشنی میں قوسین میں دیے گئے الفاظ میں سے درست لفظ منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

الف۔ سلطان محمد فاتح گھوڑے سے اتر کر کلیسا میں داخل ہوا۔ (مسجد، غار، محل، √کلیسا)

ب۔ پورے شہر میں پانچ سو مساجد ہیں۔ (چار سو، √پانچ سو، چھ سو، ایک ہزار)

ج۔ ترکی کے وزیرِ اعظم جناب ترگت اوزال ہمارے میزبان تھے۔ (ہمراہ، √میزبان، مہمان، مہربان)

د۔ سلیمانیہ سے ملحق ایک بڑا کتب خانہ ہے۔ (√کتب خانہ، مدرسہ، کالج، عجائب گھر)

ہ۔ جامع سلطان احمد اپنے چھ میناروں کی وجہ سے مشہور ہے۔ (چار، √چھ، آٹھ، دس)

ClassNotes

6۔ مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

مُحاصرہ، جلیل القدر، مدفُون، سُرمئی، منہدم، تنظیم، مخطوطہ، مُسوَدہ، کاشانہ، قضا و قدر، مَرجَع

الفاظ	جملے

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مُحاصرہ	پاکستانی فوج نے 1965 کی جنگ میں دشمن فوج کا محاصرہ کر لیا تھا۔
جلیل القدر	شیخ عبدالقادر جیلانی جلیل القدر ولی اللہ ہیں۔
مدفُون	قبرستان میانی صاحب میں کئی نامور شخصیات مدفون ہیں۔
سُرمئی	سرمئی بادلوں نے آسمان کو ڈھک لیا اور رم جھم رم جھم شروع ہو گئی۔
منہدم	زلزلے کے باعث کئی خستہ مکانات منہدم ہو گئے۔
تنظیم	قائدِ اعظم نے ہمیں ایمان، اتحاد اور تنظیم کا درس دیا ہے۔
مخطوطہ	رسول ﷺ کی سیرت و سوانح پر نسخ میں ایک اہم مخطوطہ توپ کاپی میں موجود ہے۔
مُسوّدہ	مصنف نے اپنی کتاب کا مسودہ مکمل کر لیا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

کاشانہ	مدینہ میں حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو ایوب انصاری کے کاشانہ میں قیام کیا۔
قضا و قدر	قضا و قدر کے آگے سب مجبور ہیں۔
مرجَع	حضرت ابو ایوب انصاری کا مقبرہ دنیا کے مسلمانوں کے لیے مرجع خیر و برکت بنا ہوا ہے۔

7۔ اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: **سبق کا خلاصہ**

استنبول ترکی کا ایک شہر ہے۔ اس کا پرانا نام قسطنطنیہ ہے اس شہر پر مسلمانوں نے پہلی بار 672ء میں حملہ کیا تھا۔ لیکن سات سال کے محاصرے پاد مسلمانوں کی فوج ناکام واپس لوٹ گئی اس مہم میں حضرت ابو ایوب انصاری بھی شریک تھے اسی مہم کے دوران ان کا انتقال ہوا اور وہ استنبول میں ہی مدفون ہوئے۔

1452ء میں مرادثانی کے بیٹے محمد ثانی المعروف محمد فاتح نے استنبول پر حملہ کیا اور 29 مئی 1453ء کو مسلمانوں کا مکمل قبضہ ہوگیا۔ فتح کے بعد سلطان محمد فاتح اپنے گھوڑے سے اتر کر کلیسا میں داخل ہوا اور وہیں نماز

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

کروایا۔ سلیم ثانی نے شمال کی طرف دوسرا مینار بنوایا ۔ مراد ثالث نے باقی دو مینار اور مرمت کا کام مکمل کروایا۔ محمود اول نے 1754ء میں چھت کا سلطانی راستہ، ایک خوبصورت فوارہ، ایک مدرسہ، شمال میں ایک وسیع دارالطعام اور بیش قیمت کتب خانہ بنوایا۔ سلطان عبدالمجید کے عہد میں مشہور خطاط مصطفی عزت آفندی کی لکھی آٹھ لوحیں نصب گئیں۔ استنبول میں قریباً پانچ سو مساجد ہیں۔ اسے مساجد کا شہر کہا جاتا ہے یہ مسجد ترکوں کے فن تعمیر اور نفاست پسندی کا حسین مرقع ہے ایک بڑا کتب خانہ اس سے ملحق ہے اس کتب خانے میں ایک لاکھ قلمی کتابیں ہیں اور مخطوطات کا سب سے بڑا ذخیرہ محفوظ ہے۔ مصنف تیسری طب اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لئے حکومت کی دعوت پر استنبول گیا تھا استنبول کانفرنس کا انتظام مصنف کے دوست اور ترکی کی تمام یونیورسٹیوں کے سربراہ ڈاکٹر پروفیسر ڈوگو اباچی نے کیا تھا۔ مصنف کہتا ہے کہ ترکی کے وزیراعظم ہمارے میزبان تھے ہم سب مندوبین نے ان کے ساتھ سلیمانیہ میں نماز جمعہ ادا کی کانفرنس کے بعد اپنے دوستوں کو ساتھ لے کر استنبول کی سیر کرانے نکل گیا۔ باسفورس، گولڈن ہارن اور ایا صوفیہ کی سیر کراتے ہوئے ہم سلیمانیہ پہنچے تو سب کی حیرت اور خوشی کی انتہا نہ رہی۔ وہاں سے پھر ہم نے توپ کاپی کی سیر کی ۔ اس کے بعد ہم مسجد سلطان احمد آگئے ۔ یہ مسجد مسجد سلطان احمد نے بنوائی تھی ۔ جو سلطان محمد ثالث کا بیٹا تھا۔ اس مسجد میں ہم نے نماظہر اور نماز عصر ملا کر پڑھی ۔ سب سے آخر میں ہم حضرت ابو ایوب انصاری کے مزار پر حاضری دینے پہنچے ۔ مزار پر حاضری دینے کے بعد ہمیں اتاترک ہوائی میدان سے سامان لے کر ادنا جانے والے جہاز کے ذریعے سفر کیا تھا

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes